تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

جیلاٹین مکس خوراک کا شرعی حکم

جیلاٹن ایک پروٹین کا نام ہے جو گائے، گدھا، گھوڑا، کتا، سانپ، مچھلی، بکرا، بھیڑ، سور (خنزیر) اور مردار جانوروں کی کھال، ہڈی اور ریشوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ سبزیوں سے بھی جیلاٹین تیار کیا جاتا ہے لیکن عموما جیلاٹین میں جانور کی ہڈی کا استعمال ہوتا ہے جو ایک مخصوص مراحل طے کر کے عمل میں لایا جاتا ہے۔

جیلاٹین کا فائدہ یہ ہے کہ یہ اشیاء کو جمانے کا کام کرتا ہے نیز یہ ایک ٹھوس مادہ ہے مگر گیلا ہونے پر فورا تحلیل ہو جاتا ہے۔ جیلاٹین کا استعمال ٹافی، چاکلیٹ، جیلی، چیونگم، کیک، آئیس کریم، مٹھائی، دوا، بسکٹ، بریڈ، دہی، مسالحہ، کیپسول وغیرہ میں ہوتا ہے جو کہ کھانے والی اشیاء ہیں اور اس کا استعمال نان فوڈ آئٹمز میں بھی ہوتا ہے جیسے لوشن، شیونگ کریم اور کاسمیٹکس۔

یہاں ہمیں جیلاٹین سے بنے کھانے والی اشیاء سے سروکار ہے کہ اس بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟ یہاں اس سے بھی ہمیں سروکار نہیں کہ جیلاٹین تیار کرنے میں جانوروں کی ہڈیوں پر کیا پراسیس کیا جاتا ہے؟ اور یہاں یہ بحث بھی بے معنی ہوگی کہ ہڈیوں کو مختلف مراحل سے گزار کے اس کی ہیئت تبدیل کردی جاتی ہے۔

اصل ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ کھانے پینے کی چیزوں میں جانور اور اس کی اشیاء کا کیا حکم ہے؟ اسلامی ضابطہ کی رو سے ہمارے لئے صرف وہی جیلاٹین حلال ہے جس میں حلال جانور کی ہڈی یا کھال استعمال کی گئی ہو اس شرط کے ساتھ کہ حلال جانور کو اسلامی طریقے سے ذبح بھی کیا گیا ہو۔ اگر ہمیں معلوم ہو کہ گائے، بھیڑ، بکرا، گھوڑا حلال طریقے سے ذبح کیا گیا ہو تو ان کی اشیاء سے بنے جیلاٹین کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح مچھلی اور سبزیوں سے بنے جیلاٹین ہمارے لئے حلال ہے۔

اس کے ماسوا حرام جانور سور، کتا، گدھا، سانپ یا مردار جانور سے بنے جیلاٹین کا استعمال جائز نہیں ہے حتی کہ حلال جانور بھی اگر اسلامی طرز پر ذبح نہ کیا گیا ہو تو اس کے جیلاٹین کا استعمال بھی جائز نہیں۔ اسی طرح جس سامان میں جیلاٹین کی ملاوٹ ہو اور جیلاٹین کا ماخذ معلوم نہ ہو تو اس سے بھی بچنا ہے کیونکہ یہ مشکوک ہو گیا۔

ایک اہم انتباہ: مسلمانوں میں جیلاٹین کے استعمال سے متعلق مختلف قسم کی باتیں اور فتاوے متداول ہیں۔ کسی کا کہنا ہے کہ چونکہ اس کی ماہیت بدل جاتی ہے اس لئے جیلاٹین کے استعمال میں کوئی حرج نہیں

خواہ کسی سے بنا ہو۔ کسی کا کہنا ہے کہ بطور علاج جیلاٹین کا استعمال جائز ہے، کسی کا کہنا ہے کہ سور کے علاوہ بقیہ تمام جانور کے جیلاٹین کا استعمال جائز ہے۔ ان میں سے کسی کی بات درست نہیں ہے۔ صحیح بات وہی ہے جو میں نے اوپر لکھی ہے کہ صرف حلال جانور کی ہڈی سے بنے جیلاٹین کا استعمال جائز ہے وہ بھی اس وقت جب اسے شرعی طریقے سے ذبح کیا گیا ہو، باقی مچھلی یا سبزی کے جیلاٹین کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

حرام جانور کا جیسے گوشت کھانا حرام ہے ویسے اس کی کھال اور ہڈی کھانا حرام ہے، اللہ تعالی نے ہمیں صرف پاک چیزوں کے کھانے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ۔ [الأعراف : 157]

ترجمہ: اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے ہیں اور گندی چیزوں کو ان پر حرام فرماتے ہیں۔

اس لئے پاک چیزیں ہی ہمیں کھانا ہے اور ناپاک چیزوں سے اجتناب کرنا ہے، اسے بطور علاج بھی نہیں استعمال کرنا ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

إِنَّ اللهَ تعالى خلق الدَّاءَ و الدَّواءَ، فتداووْا، و لا تتداووْا بحَرامٍ (صحيح الجامع:1762)

ترجمہ: یقیناً اللہ تعالی نے بیماری اور اس کا علاج پیدا کیا ہے، لہذا تم اپنا علاج کراؤ اور حرام چیزوں سے اپنا علاج مت کراؤ۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔